السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

اگر کوئی شخص سفر کرتے ہوئے صبح کے وقت کسی جگہ پر اترے اور سورج اچھی طرح نکل آیا ہو تو وہ فجر کی نماز کس وقت پڑھے۔؟ اور کیا سفر میں فجر کی نماز بھی قصر ہوگی۔؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

نماز کو جلد از جلد ادا کرنے کی کوشش کرنی چاہیئے ،ایسے شخص کو چاہیئے کہ وہ اترنے کے بعد پہلی ہی فرصت میں اپنی نماز فجر ادا کرے اور بلاوجہ اس کو لیٹ نہ کرے ،فرض نماز ہر وقت ادا ہو سکتی ہے ،اس کے لئیے کوئی ممنوع وقت نہیں ہے۔

نماز فجر پہلے ہی سے نماز قصر ہے اور اس کی دو رکعات پڑھی جاتی ہیں ،اب اس میں مزید قصر کرتے ہوئے اسے ایک رکعت نہیں پڑھا جائے گا ،نیز یاد رہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے سفر میں فجر کی دو سنتیں بھی ادا کیا کرتے تھے ،لہذا مسافر دو رکعات فرض نماز کے ساتھ ساتھ دو رکعات سنن بھی ادا کرے گا۔

ھذا ما عندی واللہ اعلم بالصواب

[قرآن وحدیث کی روشنی میں احکام ومسائل]

جلد02